مطبوعات

سفرِ فوز و فلاح | جناب خواجہ غفور احمد (ریٹائرڈ ایڈیشنل سیکرٹری واپڈا)

ناشرین: قومی پبلشرز، ۵۰ لوئر مال، لاہور ۱۔

دبیز کاغذ، طباعت جدید نوری نستعلیق۔ صفحات: ۳۴۶، جلد مضبوط، سنہری ڈائی، سہ رنگا گرد پوش از اسلم کمال۔ قیمت: ۱۰۰/- روپے

ہمارے ملک کے بار بار بنتے بگڑتے نظامِ سیاست کے پس پردہ مضبوط گدیوں پر بیٹھ کر قواعد کا چوسر اور جوڑ توڑ کا گاف کھیلنے والی بیوروکریسی! —— اور وہ بھی انگریزی سامراج کا تیار کردہ ماڈل) —— اس کی بنائی ہوئی مجہول مجلیاں میں کئی سال افسری کر کے جو لوگ کچھ متاعِ ایمان، کچھ سرمایۂ اخلاص، کچھ دولتِ احساسِ انسانیت اور کچھ ذوقِ مطالعہ بچا لے نکلتے ہیں، انہیں میں چھوٹا موٹا ولی سمجھتا ہوں۔ کیونکہ معاملہ یہ ہے کہ "اک آگ کا دریا ہے اور ڈوب کے جانا ہے" خواجہ غفور احمد صاحب جن کی طرف سے برادرانہ محبت حاصل رہی ہے، ایسی ہی کمیاب شخصیتوں میں سے ایک ہیں۔ ان کے اندر ایمان نے جو "یک ذرّہ دردِ دل" سلامت رکھا، وہی انہیں سفرِ فوز و فلاح پر لے گیا۔ اور دعا ہے کہ جلدی ہی ایک بار پھر لے جائے۔

ایک بیمار جسم کے راہوار پر انہوں نے دیارِ حبیبؐ کے سفر کی کٹھنائیاں جس طرح برداشت کی ہیں، بالکل اسی طرح پہلے سے ادیب شہیر نہ ہوتے ہوئے انہوں نے اپنی کتاب سفرِ فوز و فلاح کو ایک نئی شان کے ادب کی آئینہ دار بنا دیا ہے۔ واصف علی واصف نے کہا: "یہ عطا ہے اور بڑی دلربا ہے"۔ شیخ منظور الٰہی فرماتے ہیں: "اسے سوزِ عشق کا کرشمہ کہیے کہ ایک خاک آلود